قیمت سالانہ ۱۸ روپے ماہوار ۱½ روپیہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ ماہ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۴ بجے شام لاہور سے بذریعہ فون دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

خطبہ جمعہ آج حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے پڑھا۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آنکھوں میں تکلیف کی وجہ سے بدستور ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

یہ خبر مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ کل رات مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ نومولود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا نواسہ اور مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب کا پوتا ہے۔

جلد ۳۵ | ۲۶ ماہ وفا ۱۳۲۶ھ ش | ۷ رمضان المبارک ۱۳۶۶ھ | ۲۶ جولائی ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۷۶

انڈونیشیا کی فریاد

جس زمانے میں انگریز ہندوستان پر اپنا قبضہ جما رہے تھے۔ تقریباً اسی زمانے میں اہل ہالینڈ انڈونیشیا کی گردن میں اپنی غلامی کا پھندا ڈال رہے تھے۔ اور اس وقت سے لے کر گذشتہ دوسری عالمگیر لڑائی تک اس زرخیز ملک کی پیداوار سے مالا مال ہوتے چلے آئے۔ گذشتہ لڑائی میں جاپان نے ایسا تند و تیز حملہ کیا کہ اہل ہالینڈ کے قدم نہ جم سکے۔ اور وہ انڈونیشیا کے باشندوں کو عظیم خطرہ میں چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ جاپان نے اس پر قبضہ کر کے باشندوں کو آزادی کی شاہراہ پر گامزن کر دیا۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں اہل انڈونیشیا نے اپنے آپ کو اتنا منظم اور طاقتور کر لیا۔ کہ جب جاپان کو شکست ہوئی۔ اور اہل ہالینڈ نے چاہا۔ کہ پھر وہاں اپنا پہلا تسلط قائم کر لیں۔ تو انہیں سخت مزاحمت کا سامنا ہوا۔ اور اہل انڈونیشیا نے اپنے پرانے دشمنوں کا اتنی بہادری سے مقابلہ کیا۔ کہ وہ تلملا اٹھے۔ اور اگر دوسرے مہذب لوگ مختلف بہانوں سے دخل اندازی نہ کرتے۔ تو ممکن نہ تھا۔ کہ ولندیزی جو جاپان کے مقابلہ میں سخت بزدلی سے اٹھ بھاگے تھے۔ پھر اس سرزمین پر اپنا قدم بھی رکھ سکتے۔

انصاف کا تقاضہ تو یہ ہونا چاہیئے تھا کہ ولندیزیوں کی کوئی مدد نہ کی جاتی۔ اور اہل انڈونیشیا کو ان کے ساتھ نپٹ لینے دیا جاتا۔ مگر افسوس ہے کہ برطانیہ جو آج خود ہندوستان کی گردن سے اپنا جوا اتار رہا ہے۔ درپردہ ولندیزیوں کی امداد کرنے لگا۔ اور دنیا پر یہ ظاہر کیا کہ وہ انڈونیشیا سے رہا سہا جاپانی اثر مٹانا چاہتا ہے۔ اس طرح برطانوی دباؤ کی وجہ سے اہل انڈونیشیا ولندیزیوں کے ساتھ معاہدات کرنے پر مجبور ہو گئے۔

ہالینڈ والوں کی جو اصل غرض تھی۔ وہ صرف یہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ ان کو پوری پوری تیاری کا موقعہ مل جائے انہوں نے معاہدات کے بالکل خلاف مقررہ تعداد سے بہت زیادہ فوجیں ملک میں اتارنی شروع کر دیں۔ اور اب نوبت یہاں تک پہونچی ہے۔ کہ معمولی سی باتوں کو بہانہ بنا کر ریپبلک کے علاقہ پر حملہ کر دیا ہے۔ اور جنگ چھیڑ دی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ اب بھی اگر برطانیہ اور امریکہ دخل اندازی نہ کرے تو یقیناً ولندیزیوں کو آخر کار منہ کی کھانی پڑے اور انڈونیشیا کو چھوڑ کر اسی طرح بھاگ نکلیں۔ جس طرح جاپانی حملہ کے وقت انہوں نے کیا تھا۔ مگر مشکل تو یہ ہے کہ یہ صلح کل اور امن عامہ کی اجارہ دار مغربی اقوام صلح صفائی کرانے کے بہانہ سے ضرور دخل دیں گی۔ اور ولندیزیوں کو ضرور تقویت پہنچائیں گی چنانچہ امریکہ اور برطانیہ اس کے متعلق سوچ بچار کر رہے ہیں۔ اور امریکہ کے ایلچی نے یہاں تک پروپیگنڈا شروع کر دیا ہے۔ کہ اگر اہالیٔ انڈونیشیا ولندیزیوں کی شرائط منظور نہیں کرینگے تو امریکہ ان کو طے شدہ قرضہ نہیں دے گا۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ اپنے دوست برطانیہ سے مل کر اگر دخل اندازی کرے گا۔ تو یہ انڈونیشیا کے مفاد کے لئے نہیں ہوگی بلکہ اپنے یا ولندیزیوں کے مفاد کے لئے کریگا اگرچہ احسان انڈونیشیا پر بھی جتائے گا اور بیرونی دنیا کو یہ کہہ کر تسلی دے گا کہ اس نے امن عامہ کے قیام کے لئے ایسا کیا ہے۔

امریکہ سے یہ خوشکن آواز بھی سنائی دیتی ہے۔ کہ ہالینڈ کو برطانیہ کے نقش قدم پر چلنا چاہیئے۔ اور جس طرح اس نے ہندوستان کی آزادی کا اعلان کر دیا ہے۔ اسی طرح ہالینڈ کو بھی کرنا چاہیئے۔ اگر امریکہ اپنی اس رائے پر زور دے اور برطانیہ کے ساتھ مل کر اہل ہالینڈ کو اس امر پر مجبور رکھے تو بہت حد تک وہ اپنا فرض ادا کرے گا۔ مگر انصاف تو یہ ہے کہ ہالینڈ کو اب ہمیشہ کے لئے اس ملک سے اپنا ہاتھ اٹھا لینا چاہیئے۔ کیونکہ جب جاپانی حملہ کے وقت وہ اس کی حفاظت نہیں کر سکا۔ تو آئندہ کسی ایسی مصیبت میں اس سے کیا امید کی جا سکتی ہے۔ جس ملک کی وہ حفاظت نہیں کر سکتا۔ جس کی لاٹھی اس کی بھینس کے اصول کے مدنظر بھی اس پر قبضہ رکھنا کیا معنے؟ برطانیہ نے اپنے گئے ہوئے علاقے اپنی ذاتی قوت کے بل پر واپس لئے ہیں۔ لیکن ولندیزی تو بغیر دوسروں کے سہارے اتنا بھی نہیں کر سکتے۔ امریکہ اور برطانیہ کب تک وہاں امن قائم رکھنے کی ذمہ واری اپنے اوپر لیتے رہیں گے۔ اس لئے بہتر یہی ہے۔ کہ اگر امریکہ اور برطانیہ دخل اندازی کرنا بھی چاہتے ہیں۔ تو ان کو چاہیئے کہ انڈونیشیا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

کے ہمسایہ ممالک چین ۔ آسٹریلیا اور ہندوستان ضرور مشورہ کرلیں ۔ اور یا پھر اس معاملہ کو اقوام متحدہ کی مجلس میں پیش کر دیں ہمیں امید ہے کہ چین ۔ آسٹریلیا اور خاصکر ہندوستان بطور خود اس سوال کو اٹھائیں گے ۔ اور اپنے اس ہونہار ایشیائی ہمسایہ ملک کے مصائب میں پورا پورا اس کا ساتھ دیں گے ۔

اسلامی حکومت

اخبار ریاست دہلی نے " پاکستان کی اسلامی حکومت لیچر " کے زیر عنوان ایک نوٹ لکھا ہے ۔ جس میں مسٹر جناح کے تازہ پریس انٹرویو کے متعلق یہ انکشاف کیا ہے کہ آپ نے ایک جرنلسٹ کے سوال پر کہ پاکستان میں سیکولر (دنیاوی) حکومت ہوگی ۔ یا تھیوکریٹک (مذہبی) جواب دیا کہ مجھ سے تم نے کیسا سوال کیا ۔ جو لیچر ہے ۔ مجھے نہیں معلوم کہ تھیوکریٹک حکومت کے کیا معنی ہوتے ہیں ۔ " اس پر ایک دوسرے جرنلسٹ نے تشریح کی کہ " تھیوکریٹک حکومت کے معنی ہیں وہ حکومت جس میں ایک مذہب کے لوگوں مثلاً مسلمانوں کو شہری حقوق حاصل ہوں ۔ اور غیر مسلموں کو شہری حقوق حاصل نہ ہوں " پھر بھی مسٹر جناح نے وہی جواب دیا ۔ جو پہلے دیا تھا ۔

مدیر ریاست [illegible] گفتگو پر مندرجہ بالا سرخی جما کر اپنی بے علمی کا جو ثبوت دیا ہے ۔ اسکی شاید غیر مسلموں کو آسانی سے سمجھ نہیں آسکتی ۔ کیونکہ اگر ان کو سمجھ آسکتی ۔ تو جرنلسٹ صاحب ایسا سوال ہی نہ کرتے ۔ جو سراسر اسلامی حکومت کے متعلق غلط تصور پر مبنی ہے ۔

اسلام میں سیکولر (دنیاوی) اور تھیوکریٹک (مذہبی) کا کوئی فرق نہیں ہوتا ۔ یہ غلط اصطلاحیں موجودہ یورپینوں کی ایجاد کردہ ہیں ۔ جنہوں نے انسانی زندگی کو دو حصوں (دنیاوی اور مذہبی) میں تقسیم کر رکھا ہے ۔ نیز اسلامی حکومت میں کسی غیر مسلم کے عام شہری حقوق غصب نہیں ہوتے ۔ بلکہ کئی باتوں میں ان کو مسلمانوں سے زیادہ سہولتیں ہوتی ہیں ۔ مثلاً مذہبی جنگوں میں ان سے جانی و مالی خدمات بالجبر نہیں لی جاتیں ۔ اور حکومت پر ان کے مال و جان کی حفاظت فرض ہوتی ہے ۔ انکو پوری مذہبی آزادی ہوتی ہے ۔ اور ان پر کوئی ایسی عام پابندی عاید نہیں کی جاتی ۔ جو امن عامہ قائم رکھنے کے لئے ضروری ہو ۔ اور جو مسلمانوں پر نہ ہو ۔ مسٹر جناح کا جواب صحیح ہے ۔ کہ ایسا سوال ہی لیچر ہے ۔ اور ہم مسٹر جناح کی اس فراست کی داد دیتے ہیں ۔

کسی عذر شرعی کے باعث روزہ نہ رکھ سکنے والوں کیلئے قرآن مجید کا حکم

بعض انسان بوجہ بیماری یا دیگر عوارض روزہ نہیں رکھ سکتے ۔ ایسے تمام لوگوں کے لئے خواہ مرد ہوں یا عورتیں ۔ قرآن مجید نے یہ حکم دیا ہے ۔ کہ وہ روزوں کی بجائے فدیہ ادا کریں ۔ فدیہ ایک روزہ کے لئے ایک مسکین کا کھانا قرآن مجید نے بیان کیا ہے ۔ جس کی رو سے غرباء کے لئے سالم ماہ رمضان کا فدیہ اندازاً ۱۲ روپے ماہوار اور دوسروں کے لئے ۳۰ روپے ماہوار بنتا ہے ۔ اس اعلان کے ذریعہ تمام احباب کی خدمت میں گذارش ہے ۔ کہ زر فدیہ کی رقوم دارالشیوخ کے یتامیٰ اور مساکین کے لئے بذریعہ محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان یا بذریعہ سیکرٹری دارالشیوخ کمیٹی قادیان ارسال فرما کر ممنون فرماویں ۔ جن احباب نے رقوم بھیج دی ہیں ۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ اخبار میں شائع کرا دیئے جائیں گے ۔

خاکسار (صاحبزادہ) عبد المنان عمر (ایم ۔ اے) سیکرٹری دارالشیوخ کمیٹی

مسجد اقصیٰ سے متصل ایک مکان کی چھت گرنے کا حادثہ

قادیان ۲۵ ر جولائی ۔ آج نماز جمعہ کے وقت مسجد اقصیٰ سے متصل ایک مکان کی چھت بوسیدہ اور کمزور ہونے کی وجہ سے گر گئی ۔ اس چھت پر بعض خواتین نماز ادا کر رہی تھیں ۔ ان میں سے بعض کو چوٹیں آئیں ۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کسی کو بھی مہلک چوٹ نہیں آئی ۔ جو خواتین زخمی ہوئی ہیں ۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

صیغہ مقامی تبلیغ جیسا کہ آپ کو علم ہے ۔ ضلع گورداسپور میں نہایت ہی شاندار کام کر رہا ہے ۔ اور ہر سال سینکڑوں آدمی صیغہ ہذا کے مبلغین کے ذریعہ حلقہ بگوش احمدیت ہو کر مرکز سلسلہ کی مضبوطی کا باعث بنتے ہیں ۔ ان مبلغین کے دورہ میں سہولت پیدا کرنے کے لئے بعض مخیر اصحاب نے سائیکلوں سے ہماری مدد فرمائی تھی ۔ جن سے تبلیغی کام میں بہت مدد ملتی رہی ہے ۔ مگر اب وہ سائیکل بالکل خستہ ہو چکے ہیں ۔ بلکہ بعض تو اس قابل ہی نہیں کہ ان پر سفر کیا جا سکے ۔ اس لئے میں آپ کی خدمت میں اپیل کرتا ہوں ۔ کہ اپنی روایات پیش نظر ایثار سے کام لے کر اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں ، اور تبلیغی کام میں ہماری مدد فرمائیں

جس قدر سائیکل آپ کی لجنات کی طرف سے صیغہ ہذا کو عنایت ہوں گے ۔ ان سائیکلوں پر " عطیہ لجنہ متعلقہ " کا نام کندہ کروا دیا جائے گا ۔ جس قدر قربانی لجنات کرتی ہیں ۔ اس کے پیش نظر میں امید کرتا ہوں ۔ کہ اس صدقہ جاریہ میں بھی دل کھول کر حصہ لیں گی ۔ اگر آپ امیر گھرانے کی بیگمات کو فرداً فرداً بھی تحریک فرمائیں ۔ تو ایک ایک یا دو دو سائیکل ملنے مشکل نہیں ۔ اس صیغہ کی مدد کس قدر ضروری ہے ۔ یہ صیغہ کس قدر حفاظت مرکز کے متعلق کام کر رہا ہے ۔ اس کے متعلق میرے خیال میں مفصل لکھنے کی ضرورت نہیں ۔ کیونکہ اس کا کام اور اس کی اہمیت اظہر من الشمس ہے آپ کی فوری توجہ ہمارے لئے بہت نیک نتائج کا موجب ہو سکتی ہے ۔ صیغہ ہذا کا بجٹ ۹۰۰۰/- روپے کا جو مشروط بہ آمد ہے ۔ جو کہ مخیر حضرات نے ہی اپنے چندوں سے پورا کرنا ہے ۔ اسی طرح اگر ہمارے مبلغین کے پاس ضرورت کے مطابق سائیکل بھی ہو جائیں ۔ تو کام پہلے سے بہت

احباب جماعت و عہدیداران مال متوجہ ہوں

گذشتہ اڑھائی ماہ میں مرکزی چندوں کی بہت کم رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہوئی ہیں ۔ اور اس کے مقابل پر اخراجات بدستور ہیں ۔ جماعتوں کا ریکارڈ دیکھنے سے معلوم ہوا ہے ۔ کہ کثیر تعداد ایسی جماعتوں کی ہے ۔ جن کی طرف سے چندہ بمقابلہ بجٹ (ماہواری) بہت کم آ رہا ہے ۔ ان کو علیحدہ طور پر خطوط بھی لکھے گئے ہیں ۔ اور اب بذریعہ اعلان ہذا بھی توجہ دلائی جاتی ہے ۔ کہ وہ مرکزی رقوم کی جلد از جلد وصولی کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بھجوا دیں ۔ جماعتوں کو چاہیئے ۔ کہ وصولی چندہ جات کے لئے حسب ضرورت محصلین رکھیں ۔ جن کا کام صرف چندہ وصول کرنا اور سیکرٹری مال کو پہنچانا ہو ۔ اور سیکرٹری مال ایسی رقوم کو جلد از جلد مرکز میں بھجوائیں ۔ وصولی چندہ جات میں جو دقتیں ہوں ۔ ان کا حل مجلس عاملہ مقامی میں کیا جائے ۔ اور اگر وہاں حل نہ ہو سکیں ۔ تو نظارت بیت المال کو اطلاع دیں تا وہ مناسب انتظام کرا سکے ۔ احباب جماعت کو بھی توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ محصلین کا انتظار نہ کریں ۔ اور ماہ بماہ اپنا چندہ سیکرٹری مال یا محصل کو از خود پہنچا کر زیادہ ثواب حاصل کریں ۔ (ناظر بیت المال)

درخواست دعا پیر جی عبد الرشید صاحب ڈیڑھ دو ماہ سے بیمار ہیں ۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کریں ۔ (ایڈیٹر)

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی زندگی

(از مکرم جناب خواجہ غلام نبی صاحب)

اپنی بہترین خوبیوں اور غیر معمولی مومنانہ صفات کی وجہ سے جماعت احمدیہ کے معزز ترین رکن - ایک لمبا عرصہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے براہ راست تعلیم و تربیت کے مواقع پانے والے خوش قسمت - نہ صرف اپنے تقویٰ وطہارت اور اعلیٰ ترین مومنانہ شان رکھنے کی وجہ سے بلکہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے رشتہ کے لحاظ سے بھی بزرگ ترین ہونے کے باوجود ہر ایک کے ایسے خادم اور خیر اندیش کہ چھوٹے سے چھوٹے بچے کی علالت کی اطلاع پا کر بھی اپنا دکھ درد بھول کر اس کے علاج میں ہمہ تن معروف ہو جانے والے معالج - دنیوی لحاظ سے ادنیٰ سے ادنیٰ انسان کی نیکی اور عبادت گزاری کا نہ صرف بہترین الفاظ میں اعتراف کرنے والے بلکہ اس پر رشک کا اظہار کرنے والے ایسے مرد صالح - مخلوق خدا کے لئے دینی اور جسمانی لحاظ سے فیض عام جاری رکھنے والے حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ جو کچھ عرصہ سے اپنے آقا و مولا کے حضور حاضر ہونے کے لئے تیار بہ تیار اور پابرکاب نظر آتے تھے ۱۸ جولائی کو جمعہ کے مبارک دن اپنے سب پیاروں اور عزیزوں کو اپنے محبوب حقیقی کی خاطر الوداع کہہ کر سچ مچ چل ہی دیئے -

مجھے نہیں یاد کہ گذشتہ کچھ مدت میں حضرت میر صاحب مرحوم و مغفور سے ملاقات کا کوئی موقع میسر آیا ہو - اور اس وقت خوشی اور مسرت کے لہجہ میں تو لبا توں میں مسکراتے مسکراتے اور حسب معمول پاکیزہ مزاح کے پھول بکھیرتے بکھیرتے آپ نے اس قسم کا ذکر نہ فرمایا ہو - کہ اب تو دنیا سے دل بھر ہو گیا - اب دنیا کی کوئی حسرت نہیں رہی - اب موت کے لئے تیار ہوں - اس پر جو نک کہ جب کہا جاتا بیشک آپ کو دنیا میں رہنے کی ضرورت اور خواہش نہ ہو - لیکن دنیا کو اور خاص کر جماعت کو آپ کی بے حد ضرورت ہے - آپ ایسے الفاظ کیوں استعمال فرماتے ہیں - تو گفتگو کا رخ اور طرف پھیر دیتے مرض الموت کے شدت اختیار کر لینے سے چند ہی روز قبل ایک ملاقات کے موقع پر فرمایا - ایک اہم کام سرانجام دینے کے لئے میں نے خدا تعالیٰ سے کچھ مہلت مانگی تھی - اب وہ کام مکمل ہو گیا ہے - اور میں موت کے لئے تیار ہوں آخر خدا تعالیٰ کے نزدیک بھی یہ تیاری تکمیل کو پہنچ ہی گئی - اور اس نے اپنے ایک محبوب بندہ کے انتظار کی گھڑیاں ختم کر کے اسے ہمیشہ کی زندگی دے کر اپنے پاس بلا لیا - جماعت کے لئے یہ نہایت شدید صدمہ اور بہت بڑا جھٹکا ہے - لیکن ہر دردمند اور غم رسیدہ احمدی کے لئے یہی واجب ہے کہ انا للہ وانا الیہ راجعون کے ورد کے ساتھ کہے -

بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

خدا تعالیٰ نے حضرت میر صاحب کو جہاں بچپن سے لے کر آخری دم تک غیر معمولی احسانات اور انعامات سے نوازا - وہاں حضرت میر صاحب نے بھی اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اس کی اطاعت اور اس کی مخلوق کی خدمت گزاری میں صرف کر دیا خدا تعالیٰ نے اس کے لئے آپ کو اہلیت بھی غیر معمولی عطا فرمائی تھی دین کا حقیقی علم بخشا - اور اس کی اشاعت اور تبلیغ کا بہترین ملکہ دیا - نظم و نثر میں وہ اثر قوت شوکت اور دلکشی و دلربائی کہ پڑھنے والے پر وجد طاری ہو جاتا - پھر آمد اور روانی کا یہ عالم کہ جس موضوع پر بھی قلم اٹھایا اس کے تمام پہلوؤں کو نہایت آسان سادہ اور عام فہم الفاظ میں واضح کر کے رکھ دیا - آپ اپنے بہترین اور بلند پایہ افکار اور مضامین سے الفضل کو نوازا کرتے - اور بکثرت نوازتے - الفضل بھی شکر گزاری کے ہاتھوں لیتا - اور مفید ترین سمجھ کر شائع کرتا - اس بارے میں آپ کی یہ خصوصیت خاص طور پر قابل ذکر ہے - کہ آپ نے کبھی کسی چیز کی اشاعت پر زور دینا تو الگ رہا معمولی سا تذکرہ بھی نہ کیا - دیر سے اشاعت یا عدم اشاعت پر کبھی کبھی برا نہ منایا - حتیٰ کہ اگر کبھی خود بخود معذرت کی گئی تو فرماتے کہ میرا کام لکھنا ہے - اشاعت یا عدم اشاعت اخبار والوں کا کام ہے - اور ان کا حق ہے جو مناسب سمجھیں - کریں -

غرض آپ دینی مسائل کے متعلق بہترین لکھنے والے اور بکثرت لکھنے والے تھے - جس سے علم الادیان میں دسترس رکھنے اور خدا تعالیٰ کی اس نعمت کا حق ادا کرنے کا ثبوت ملتا - اس کے ساتھ ہی آپ کو خدا تعالیٰ نے علم الابدان بھی خصوصیت سے عطا فرمایا تھا - اور دست شفا بخشا تھا - اس انعام کا بھی آپ نے خوب خوب ہی حق ادا کیا - سینکڑوں نہیں ہزاروں اور ممکن ہے لاکھوں مریضوں نے آپ کے ہاتھ سے شفا حاصل کی ملازمت کے دوران میں بھی ہمیشہ آپ نے اپنے آرام بلکہ اپنی صحت پر مریضوں کے علاج اور ان کی دیکھ بھال کو مقدم رکھا - اور جب رخصت لے کر قادیان تشریف لاتے - تو یہاں بھی ... مریضوں کے ہر وقت آپ کو گھیرے رکھتے - اور آپ سارا سارا دن مصروف رہتے -

آپ کے اخلاق ایسے اعلیٰ - عادات اتنی پاکیزہ - اطوار اس قدر پیارے اشغال ایسے پسندیدہ اور اعمال اتنے قابل تعریف تھے - کہ آپ کو تمام صفات حسنہ کا قابل رشک نمونہ کہا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا - آپ کی ایک ایک صفت کے متعلق اتنا کچھ لکھا جا سکتا ہے - عقیدت یا خوش فہمی سے نہیں بلکہ واقعات اور شہادات کی بنا پر - کہ کئی صفحات بھر جائیں - اور جب آپ کی سیرت کے متعلق میرے مشاہدات اور معلومات کی یہ وسعت ہے تو ان بزرگوں کے معلومات اور مشاہدے کس قدر وسیع ہوں گے - جنہیں آپ کی زیادہ صحبت اٹھانے کا موقع ملا - کاش ایسے جلیل القدر انسان کی پاکیزہ زندگی کے حالات اور واقعات قلمبند کئے جائیں - جو بہتوں کے لئے مشعل راہ ہدایت اور بہتوں کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث بن سکتے ہیں -

آخر میں دعا ہے کہ الٰہی تیرے اس پیارے بندے نے دنیا میں تیرا نام بلند کرنے - تیرے دین کی اشاعت کرنے - تیرے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو پیش کرنے - تیرے مامور و مرسل حضرت مسیح موعود کا نام دنیا کے کناروں تک پہنچانے - تیرے خلیفہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی نصرت میں دن رات مصروف رہ کر اور حتی الامکان تیری مخلوق کے دکھ دور کرنے میں اپنی ساری عمر صرف کر دی اب اسے تو ہی اجر دے - اور تو اسے بڑے سے بڑا اجر اور سے بلند مرتبہ عطا فرما - اور اس کی تمام اولاد کو اپنے خاص انعامات کا وارث بنا - آمین

دعائے مغفرت

(۱) ڈاکٹر خواجہ فضل کریم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بالاکوٹ ہزارہ مورخہ ... کو وفات پا گئے - انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم بہت مخلص اور جوشیلے احمدی تھے احباب ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرماویں

(عبدالماجد مولوی فاضل قادیان)

(۲) مرزا محمد شریف بیگ صاحب دارالامان قادیان کی والدہ صاحبہ جن کا نام ... تھا - قضاء الٰہی سے عرصہ ایک ... بیمار رہ کر فوت ہو گئیں - انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ موصیہ - اور صحابیہ تھیں مگر دستہ کی خرابی کے سبب گاؤں میں امانتاً دفن کی گئی ہیں

مرزا نذیر علی قادیان

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر ضرور دیں - ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی

روزہ کے احکام

(از مولوی حکیم الدین (احمدی) صاحب مولوی فاضل جامعہ احمدیہ)

روزہ ایک عبادت ہے۔ نماز۔ حج اور زکوٰۃ بھی ایک عبادت ہیں۔ جس طرح نماز کے بعض احکام ہیں۔ حج کے لئے بھی بعض احکام ہیں۔ زکوٰۃ کے بھی بعض فرائض ہیں۔ ان کے بغیر یہ عبادات پوری نہیں ہوتیں۔ اسی طرح روزہ کے بھی چند احکام رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بیان فرمائے ہیں۔ اور قرآن مجید میں بھی نص صریح کے طور پر اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائے ہیں۔ جن کا پورا کرنا روزہ دار کے لئے نہایت ضروری اور اہم ہے۔ ان کے بغیر روزہ حقیقی روزہ نہیں کہلا سکتا۔

(۱) ایک حکم قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے روزہ کے بارہ میں یہ بیان فرمایا۔ کہ یایھا الذین امنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون۔ مومنوں کے لئے روزے فرض اور واجب ہیں۔ ہر شخص کے لئے لازمی ہے۔ کہ رمضان کے مہینہ میں روزے رکھے۔ سوائے اس کے کوئی شخص بیمار یا سفر پر ہو۔ اسے بھی باقی گیارہ مہینوں میں روزے پورے کرنے چاہئیں۔

(۲) دوسرا حکم یہ بیان فرمایا۔ کلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر۔ کہ رات کو سحری کھاؤ مگر صبح طلوع فجر پر کھانا پینا چھوڑ دو۔ ثم اتموا الصیام الی الیل۔ یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔ تو روزہ افطار کرو۔

(۳) تیسرا حکم حدیث شریف میں یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ سحری کھاؤ۔ سحری کھانا لازمی ہے اور بابرکت ہے۔ چنانچہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ تسحروا فان فی السحور برکۃ کہ سحری کھاؤ۔ سحری کھانے میں برکت ہے

(۴) سفر میں روزہ رکھنے کے بارے میں ایک حدیث میں رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ لیس من البر الصوم فی السفر۔ سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔ دوسری روایت میں علیکم برخصۃ اللہ التی رخص لکم کے الفاظ ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے جو رخصت دی ہے۔ اسے لازم پکڑنا چاہئیے۔ معلوم ہوا۔ سفر میں رمضان شریف کے روزے رکھنا جائز نہیں۔

(۵) روزہ کے افطار کے بارے میں رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان ہے۔ عن سھل بن سعد الساعدی رضی اللہ تعالےٰ ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قال لا یزال الناس بخیر ما عجلوا الافطار۔ حضرت سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ لوگ ہمیشہ بہتری اور آرام سے رہیں گے۔ جب تک روزے جلدی افطار کریں گے۔

پس پہلی حدیث علیکم برخصۃ اللہ التی رخص لکم کے مطابق افطار کے معاملے میں بھی جلدی کرنی چاہئیے۔ اور خدا تعالیٰ کی عطا کردہ رخصت کو اپنانا چاہئیے۔ کہ اسی میں خیر و برکت پوشیدہ ہے۔

(۶) ایک حدیث وصال کے متعلق ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالےٰ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ نھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عن الوصال۔ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مسلمانوں کو وصال کرنے سے منع فرمایا ہے۔ وصال دو دو تین تین دن بغیر کچھ کھائے پیئے کے روزہ رکھنے کو کہتے ہیں۔

سالانہ اجتماع ——— خادم کا سامان

ہمارا سالانہ اجتماع ہمیں مجاہدانہ زندگی بسر کرنے کی عملی تربیت دیتا ہے۔ یہ دن جس طرح بسر ہوتے ہیں۔ اس کا لطف اجتماع میں شامل ہونے والے ہی خوب جانتے ہیں۔ یہ تین دن ہر خادم خود اپنے ہاتھ سے تیار کردہ کپڑے کے مکان میں بسر کرتا ہے۔ چنوں کے ساتھ ناشتہ کرتا ہے۔ اور چوبیس گھنٹے مصروف رہتا ہے۔ مصروفیت کی یہ گھڑیاں سال میں ایک ہی مرتبہ میسر آتی ہیں۔ ان دنوں میں ہر خادم کے پاس مندرجہ ذیل سامان ہونا ضروری ہے:-

ہلکا بستر۔ ایک تھیلا۔ ایک موٹی چھڑی۔ چاقو۔ سوئی۔ دھاگہ۔ گلاس پلیٹ۔ دو گز لمبی اور چار۔ انچ چوڑی پٹی۔ یا ۳۰ × ۳۰ × ۴۰ انچ کی تکون پٹی۔ ۴۰ فٹ لمبی رسی اور دیا سلائی۔ ان چیزوں کے علاوہ ٹارچ اور غلیل بھی رکھنی مستحسن ہے۔ ہر حزب میں ایک بالٹی اور لوٹا بھی ضروری ہے۔ خیمہ بنانے کے لئے دو کھیس یا چار چادریں۔ ۴ موٹی چھڑیاں اور آٹھ کھونٹیاں درکار ہونگی۔ خدام اور مجالس اجتماع میں شمولیت کے لئے آتے وقت مذکورہ سامان ہمراہ لائیں۔ (منتظم سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ)

ایک نیک تحریک

تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کی موجودہ عمارت کو محفوظ کرنے اور احاطہ بندی کرنے کے لئے سکول کے اردگرد دیوار کا بنایا جانا نہایت ضروری تھا۔ چنانچہ ہم نے حال ہی میں سکول کو محفوظ کرنے اور تعلیمی فضاء کو زیادہ مفید مطلب بنانے کی غرض سے ۹۰۰ فٹ لمبی اور سات فٹ اونچی پختہ دیوار تعمیر کرادی ہے۔ اس دیوار پر خاصی رقم خرچ ہوگئی ہے۔ سکول کے پاس کوئی ایسا فنڈ نہیں۔ جس میں سے ان ہنگامی اخراجات کو برداشت کیا جاسکے۔ اس لئے ہماری درخواست پر جناب ناظر صاحب بیت المال نے ہمیں اجازت دے دی ہے کہ ہم ۱۸۰۰ روپیہ دیوار کے اخراجات میں سے جماعت سے وصول کرلیں۔ لہٰذا اپنی ضرورت اور دیوار کی اہمیت بیان کرنے کے بعد میں جماعت کے دوستوں سے بالخصوص اپنے سکول کے پرانے طالب علموں سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ حسب توفیق اس مد میں چندہ میرے نام ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ مخیر احباب کے لئے ثواب کا موقع ہے۔ اور اولڈ بوائز پر تو ایک لحاظ سے سکول کا حق بھی ہے۔ اس لئے امید ہے۔ ایسے ذی استطاعت دوست میری اس ذمہ داری کو مشترکہ ذمہ داری سمجھ کر خاکسار کا ہاتھ بٹائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان)

صوبہ سندھ میں ملازمتیں

(۱) سندھ مسلم کالج کراچی میں انگلش۔ ہسٹری۔ فلاسفی۔ اسلامی تاریخ و تمدن۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ بیالوجی وغیرہ مضامین کے لئے دس پروفیسروں کی ضرورت ہے۔ درخواستیں حسن علی بیرسٹر سکرٹری کالج ہذا کو بھیجیں۔

(۲) میڈیکل آفیسرز جو L.C.P.S یا اس کے برابر ہوں۔ درخواستیں ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ سندھ۔ کراچی کو بھیجیں۔

(۳) Soil supervisors کی ضرورت ہے۔ گریجوایٹ -/۱۰۰ روپے ماہوار علاوہ الاؤنس اور میٹرک -/۶۰ روپے۔ درخواست Soil clarification officer Sind Karachi کو بھیجیں۔

(۴) کراچی کسٹم ہاؤس کراچی کے لئے Preventive officers کی ضرورت ہے۔ گریڈ ۱۰۰ سے ۲۴۰ علاوہ الاؤنس وغیرہ۔ گریجوایٹ ہوں۔ عمر یکم اگست ۱۹۴۶ء کو ۲۵ سال سے زیادہ نہ ہو۔ درخواستیں ۱۵ اگست تک ایمپلائمنٹ ایکسچینج کی معرفت کلکٹر آف کسٹم کراچی کو پہنچ جاویں۔

(۵) سندھ پی۔ ڈبلیو۔ ڈی میں اٹھارہ اسسٹنٹ انجینئرز کی ضرورت ہے۔ ایک روپیہ کا پوسٹل آرڈر بنام سیکرٹری سندھ پبلک سروس کمیشن اسمبلی بلڈنگ کراچی اور اپنے پتہ کا لفافہ جس پر ۳/۴ کا ٹکٹ لگا ہوا ہو بھیج کر مفصل کوائف منگوائے جائیں گے۔ اسی طرح ڈو میڈیکل کالج کراچی میں ۴ اسسٹنٹ پروفیسرز اور ۴ لیکچراروں کی خالی اسامیوں کے لئے سیکرٹری کمیشن سے مفصل کوائف منگوائیں۔

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

فیروزپور

عبد الرحمٰن خانصاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ فیروزپور اپنی تبلیغی رپورٹ بابت ماہ مئی و جون میں لکھتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں آٹھ صد بائیس افراد کو انفرادی طور پر پیغام حق پہنچایا گیا۔ ایک عیسائی مشنری عورت سے تبادلہ خیالات ہوا۔ مختلف ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔

خوشاب

عبد الکریم صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ خوشاب لکھتے ہیں کہ مؤرخہ ۲۹ جون کو جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں بہت سے احباب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سوانح کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا۔ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

پوہلہ مہاراں

ام کلثوم بیگم صاحبہ سکرٹری لجنہ اماء اللہ پوہلہ مہاراں لکھتی ہیں کہ ۲ جولائی کو جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف دیہات کی عورتیں شامل ہوئیں۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ مختلف مقررات نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سوانح کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ جلسہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔

نرائن گنج ڈھاکہ

محمد تحسین صاحب نرائن گنج ڈھاکہ سے لکھتے ہیں کہ ۲۶ جون کو جماعت احمدیہ نرائن گنج نے جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا انعقاد زیر صدارت جناب بابو کرشن دت صاحب منعقد کیا۔ علاوہ دیگر احباب صاحب صدر و بابو راج مکت رائے صاحب ہیڈ ماسٹر ہائی سکول نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور اسلام میں امن عامہ کے موضوع پر تقاریر فرمائیں۔ حاضری کافی تھی۔ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

کولمبو

حکیم فضل الٰہی صاحب کولمبو سے لکھتے ہیں کہ ۲۹ جون کو جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مختلف احباب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سوانح پر روشنی ڈالی۔ حاضرین کافی تعداد میں شامل ہوکر مستفید ہوتے رہے۔ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

شاہ مسکین

مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ لکھتے ہیں کہ ۵-۶ جولائی کو جماعت احمدیہ شاہ مسکین نے جلسہ منعقد کیا۔ جس میں مرکز کے مختلف مبلغین نے شمولیت کر کے مختلف موضوع پر تقریریں کیں۔ حاضری کافی تعداد میں تھی۔ جلسہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ بعض احباب نے مختلف مسائل کے متعلق سوالات دریافت کئے۔ جن کے جوابات دئیے گئے۔

چک $\frac{۳۲}{\text{جی۔ ڈی}}$ ضلع منٹگمری

گیانی عباد اللہ صاحب مبلغ لکھتے ہیں کہ چک $\frac{۳۲}{\text{جی۔ ڈی}}$ ضلع منٹگمری میں انہوں نے مختلف احباب سے مختلف مسائل پر گفتگو کی بعض لوگوں کے اعتراضات کے جوابات دئیے گئے ایک جلسہ کیا گیا۔ ایک سکھ دوست نے تبادلہ خیالات کرنے کے لئے ایک احمدی دوست سے کہا تھا۔ خاکسار کے پہنچنے پر تبادلہ خیالات سے انکار کر دیا۔

مکیریاں

مرزا حسام الدین صاحب لکھنوی مبلغ حلقہ مکیریاں اپنی تبلیغی رپورٹ از یکم جون تا گیارہ جولائی میں لکھتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۳ مقامات کا دورہ کیا۔ نو مناظرات کئے ۶۷ احباب کو بذریعہ ملاقات پیغام حق پہنچایا۔ دو مستورات بیعت کر کے شامل سلسلہ ہوئیں۔

پونچھ

مولوی محمد حسین صاحب مبلغ حلقہ پونچھ اپنی تبلیغی رپورٹ از یکم تا ۱۵ جولائی میں لکھتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں دس مقامات کا دورہ کیا۔ بارہ مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ تین اشخاص سے تبادلہ خیالات ہوا۔ بیس کس کو بذریعہ ملاقات پیغام حق پہنچایا۔ چھ خاندان بذریعہ بیعت شامل سلسلہ ہوئے۔ جو بمعہ بچگان سولہ افراد پر مشتمل ہیں۔

سندھ

مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ حلقہ سندھ اپنی تبلیغی رپورٹ از ۲۲ تا ۳۰ جون میں لکھتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں تین مقامات کا دورہ کیا۔ پندرہ اشخاص کو بذریعہ ملاقات پیغام حق پہنچایا۔

کلکتہ

مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ حلقہ کلکتہ اپنی تبلیغی رپورٹ از یکم تا ۳۰ جون میں لکھتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں پانچ مقامات کا دورہ کیا۔ پانچ لیکچر دئیے ۱۲۰ اشخاص کو پیغام حق پہنچایا۔

دہلی

مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ حلقہ دہلی اپنی تبلیغی رپورٹ ۱۵ جولائی میں لکھتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں مختلف حلقہ جات شہر دہلی کا دورہ کیا۔ ایک لیکچر دیا۔ ۲۰ افراد کو بذریعہ ملاقات پیغام حق پہنچایا ۱۴ تبلیغی و تربیتی درس دئیے۔

کراچی

سید احمد علی صاحب مبلغ حلقہ کراچی اپنی تبلیغی رپورٹ از یکم تا ۱۵ جولائی میں لکھتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں ایک غیر احمدی دوست سے مسئلہ نبوت پر تبادلہ خیالات ہوا۔ دو تربیتی خطبات دئیے۔ ۱۳ مقامات کا دورہ کیا۔ ۳۴ افراد کو انفرادی طور پر پیغام حق پہنچایا۔

مالابار

مولوی احمد رشید صاحب مالاباری مبلغ حلقہ مالابار اپنی تبلیغی رپورٹ از یکم تا ۱۵ جولائی میں لکھتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں تین مقامات کا دورہ کیا۔ ایک لیکچر دیا۔ ایک وہابی مولوی سے تبادلہ خیالات ہوا۔ دو درجن کو بذریعہ ملاقات پیغام حق پہنچایا۔ دو احباب بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

بمبئی

حکیم محمد الدین صاحب حلقہ بمبئی اپنی تبلیغی رپورٹ از یکم تا ۱۶ جولائی میں لکھتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ پانچ لیکچر دئیے۔ ۲۷ احباب کو بذریعہ ملاقات پیغام حق پہنچایا۔

کلکتہ

سیکرٹری صاحب تبلیغ کلکتہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ ماہ جون میں بوجہ فسادات کے کوئی پبلک جلسہ نہیں ہو سکا صرف ایک جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا منعقد کیا گیا جو احمدیہ دار التبلیغ میں منعقد ہوا۔ مختلف احباب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سوانح پر روشنی ڈالی۔ سیاسی فضا کی سخت خرابی کی وجہ سے دیگر مذاہب کے لوگ شامل نہ ہو سکے۔ ایک صاحب نے بیعت کی۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

غرض بعثت مسیح موعودؑ

خدا نے اِس زمانہ کے مفاسد دور کرنے کو
اندھیرا دور کرنے کو جہاں پُر نور کرنے کو
غلام احمد مرسل کو بھیجا اپنی رحمت سے
جو ذرہ تھا اسے بھی رشکِ کوہ طور کرنے

صحت کی ترقی قوم کی تعمیر ہے

صندلین

خون پیدا کرنے اور خون صاف کرنے کی عجیب دوا

حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب شاہی طبیب مہاراجہ جموں و کشمیر کا مشہور نسخہ

صندلین کی قیمت ... ٹکیہ جو دو ماہ کے لئے کافی ہے

پرہیز:۔ صندلین جب آپ استعمال کر رہے ہیں تو قبض نہ ہونے دیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ٹکیہ صبح ایک ٹکیہ شام پانی کے ساتھ نوش کریں۔ بچوں کو نصف ٹکیہ صبح نصف ٹکیہ شام ایک چمچہ پانی میں حل کر کے دیں۔ غذا سے پہلے بھی دے سکتے ہیں۔ اور بعد میں بھی۔ غذا سے قبل یا بعد کی کوئی قید نہیں ہے۔ اگر قبض ہو تو اسپغول کا چھلکا ایک چمچہ (ایک تولہ) ایک پیالی پانی کے ساتھ یا کھانڈ کے شربت میں حل کر کے نوش کریں۔ یا مربہ ہلیلہ (سرخ) ایک عدد نوش کریں۔ یا کوئی اور قبض کشا دوا استعمال کریں۔ صندلین کے استعمال کے دوران میں قبض نہ ہونے دیں۔ ہر دس دن کے بعد تین دن صندلین کا ناغہ کر دینا چاہیئے۔

حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب شاہی طبیب اس نسخہ کو بہت کثرت سے اپنے مطب میں استعمال کرتے تھے۔ دواخانہ نورالدین میں سب ادویہ سے زیادہ اس دوا کی مانگ اور شہرت ہے اور خدا کے فضل سے منوں کی مقدار میں یہ دوا تیار ہوتی ہے تاکہ سب لوگ اس دوا سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس کی قیمت بھی بہت کم رکھی گئی ہے۔ دو ماہ کی دوائی کا خرچ صرف دو روپے ہے۔ یعنی ڈیڑھ پیسہ فی خوراک۔ اتنی کم قیمت میں اس سے بہتر ٹانک ملنا مشکل ہے۔ صندلین سے فائدہ حاصل کرنے والے عوام ڈاکٹروں اور طبیبوں کی سندیں کثرت سے ہمیں ملی ہیں۔ جو دواخانہ نورالدین میں موجود ہیں۔ اور الفضل میں وقتاً فوقتاً شائع کی جاتی ہیں۔ بہت عظمت اور شرف کی دوا ہے۔ اس سے بہتر اور سستی اور کوئی دوا ہمارے علم میں نہیں۔ جس کو یہ دوا دی۔ اس کو فائدہ ہوا۔ خالص نباتاتی دوا ہے کوئی ضرر اس میں نہیں۔

صندلین کے فائدے

معدہ اور جگر کی اصلاح کرتی ہے خون پیدا کرتی ہے۔ خون صاف کرتی ہے۔ دل کو طاقت دیتی ہے ضعف جگر ضعف رحم۔ آنتوں کی کمزوری اسہال۔ بھوک نہ لگنا۔ داد چنبل جوڑوں کے درد۔ جسم کے کسی حصہ کا سو جانا۔ پنڈلیوں۔ کندھوں کے درمیان درد ہونا۔ دل دھڑکنا۔ تھکان جسمانی کمزوری۔ کام کرنے کو جی نہ چاہنا۔ طبیعت چڑچڑی ہو جانا۔ پیٹ کے بہت سے نقائص۔ جسم پر پھوڑے پھنسیوں کا پیدا ہونا۔ حیض کی خرابیاں بچوں کے کان بہنا۔ ہیضہ۔ اسہال بڑوں کو ہوں یا چھوٹے بچوں کو جن میں بچے دودھ قے کر دیا کرتے ہیں۔ اور رنگ برنگ کے دست ان کو آیا کرتے ہیں۔ جگر کی خرابی سے بچوں کو مٹیالے سیاہی مائل یا سبز پھٹکی دار دست آیا کرتے ہیں۔ ان میں صندلین سے شفا ہو جاتی ہے۔

بچوں کے سوکھا لاغری میں بھی مفید ہے۔ مرد عورت بچے سب صندلین کو استعمال کر سکتے ہیں۔ حمل میں بھی اس کا استعمال مفید ہے۔ خون صاف پیدا کر کے جلدی امراض اور جسمانی دردوں اور اعصابی کمزوریوں کو دور کرتی ہے۔

صندلین اعلیٰ درجہ کی عجیب الاثر دوا ہے

ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ سب طبیعتوں کو موافق آتی ہے۔ اگر اس دوائی سے آپ کو فائدہ نہ ہو۔ تو خالی شیشی بھیج دیجئے۔ آپ کی رقم آپ کو واپس کر دی جائے گی۔ یہ گارنٹی آپ کے روپے کی حفاظت کرتی ہے۔

ملنے کا پتہ:

دواخانہ نورالدین قادیان

ایک نہائت نفع مند کام

پرلیسین مینوفیکچرنگ کمپنی میں ایک عرصہ سے بجلی کے ٹارچ پنکھے اور دوسری مشینیں تیار ہوتی رہی ہیں۔ اب چونکہ ہمارا ارادہ تھا کہ اس کام کو اور بڑھایا جائے اس لئے ہم نے اس کے مدّنظر بہت بڑے پیمانے پر شہر قادیان کے باہر پانچ گھماؤں زمین میں نئی فیکٹری بنوائی ہے۔ جو کہ خدا کے فضل سے اب قریباً قریباً مکمل ہو چکی ہے۔ اور انشاء اللہ ہمارا کارخانہ چند ماہ کے اندر اندر وہاں چلا جائیگا اور کام وسیع پیمانے پر شروع ہو جائیگا۔ اس کام کو سرانجام دینے کے لئے انگلستان اور دوسرے ممالک سے نئی مشینیں بہت سی آگئی ہیں۔ اور مزید آرہی ہیں۔ مگر چونکہ موجودہ زمانہ میں ہر کام کو بڑے پیمانہ پر چلانے کے لئے بہت سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور جب تک کمپنی کے پاس اس قدر سرمایہ نہ ہو۔ جتنا کہ ضروری ہے۔ اس سے پورا فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس بات کو مدّنظر رکھتے ہوئے ہمارا ارادہ ہے کہ اس کمپنی کو دس لاکھ روپے کے سرمایہ کے ساتھ پبلک لمیٹڈ کر لیا جائے۔ کل حصہ جات ایک لاکھ ہوں گے۔ اور ہر حصہ کی قیمت دس روپے ہوگی۔ سردست ہر دس روپے کے حصہ میں سے صرف پانچ روپے لئے جائینگے۔ یعنی اگر کوئی شخص ایک سو حصے خریدے۔ تو اسے پانسو روپے ادا کرنے ہوں گے۔ مگر منافع اسے پورے ایک سو حصہ جات کا ہی ملیگا ابھی یہ سکیم مکمل ہو رہی ہے۔ اور کاغذات بننے کے لئے وکلاء کے پاس گئے ہوئے ہیں۔ چونکہ یہ کام خدا کے فضل سے بہت ہی نفع مند ہے۔ اور اس کمپنی کے حصہ جات خریدنے کے بہت دوست خواہاں ہیں۔ اس لئے پیشتر اس کے کہ سب کاغذات قانونی طور پر مکمل ہو جائیں۔ اعلان کیا جاتا ہے کہ جو لوگ حصہ جات خریدنا چاہتے ہوں۔ وہ اپنے نام مکمل پتہ اور حصوں کی تعداد سے مطلع کریں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ دوست اس میں سستی نہ کریں۔ کیونکہ جن لوگوں کی درخواستیں پہلے آئینگی۔ انہی کو ترجیح دی جائے گی۔ دوستوں کی آسانی کے لئے ہم نے فارم چھپوائے ہوئے ہیں۔ جو پرلیسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان کے دفتر سے منگوائے جا سکتے ہیں۔

خاکسار

مرزا شریف احمد — (صاحبزادہ)

اعلان دارالقضاء

مولوی شیخ محمد صاحب مبلغ دیہاتی کو جو موضع شمس آباد ضلع لاہور میں متعین تھے۔ انکا موجودہ پتہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے بذریعہ اخبار اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ مقدمہ مستری خیرالدین صاحب بنام مولوی صاحب موصوف کا فیصلہ ہو گیا ہے۔ دفتر ناظم صاحب قضاء میں آکر پڑھ لیں۔ میعاد اپیل ۱۵ یوم ہے۔

(قاضی سلسلہ احمدیہ قادیان)

"برطانیہ اور امریکہ نے ہالینڈ کی مذمت نہیں کی"

ڈاکٹر شہریار کا بیان

نئی دہلی ۲۴ جولائی۔ انڈونیشیا کے سابق وزیر اعظم اور ڈاکٹر عبدالرحیم سکارنو صدر جمہوریہ انڈونیشیا کے موجودہ قانونی مشیر سلطان شہریار نے دہلی میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا چونکہ انڈونیشیا ہر لحاظ سے ہالینڈ سے کمزور ہے اس لئے ہو سکتا ہے کہ چند ہفتوں تک ڈچ افواج فتح حاصل کرلیں۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ پھر جنگ ختم ہو جائے گی۔ کیونکہ پھر غیر معین عرصہ کے لئے گوریلا جنگ شروع ہو جائے گی۔ آپ نے ہندوستان اور آسٹریلیا سے خاص طور پر یہ اپیل کی کہ اول تو انہیں اتحادی اقوام کے ذریعے انڈونیشیا میں امن قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہئیے۔ اور اگر وہ اس میں کامیاب نہ ہوں تو پھر ہتھیاروں کے ساتھ ہماری مدد کرنی چاہئیے۔ امریکہ اور برطانیہ کے متعدد ہوا بازوں نے ہمیں اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ لیکن ہوائی جہازوں کی کمی کی وجہ سے ہم ان سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔

آپ نے برطانیہ اور امریکہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ گو ان ممالک نے ڈچ افواج کے حملہ کے سلسلہ میں براہ راست ان کی مدد نہیں کی۔ لیکن انہوں نے صاف لفظوں میں اس حملہ کی مذمت بھی نہیں کی۔ اسی وجہ سے ڈچ افواج کے حوصلے بڑھ گئے ہیں۔ اور انہوں نے بغیر اطلاع دئیے اچانک حملہ کر دیا۔ آپ نے اپنی آمد ہند کے مقصد کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ ہندوستان انڈونیشیا سے قریب ترین جگہ ہے۔ اس لئے میں یہاں رہ کر زیادہ بہتر طریق سے انڈونیشیا کا جائزہ لے سکتا ہوں۔ اور رائے عامہ کو انڈونیشیا کی تائید میں کرنے کے لئے پروگرام طے کر سکتا ہوں۔

"اقلیتوں سے انصاف کریں گے۔ اور حد بندی کمیشن کے فیصلوں کو منظور کریں گے"

مرکزی تقسیم کونسل کا اعلان

نئی دہلی ۲۴ جولائی۔ ہندوستان کی مرکزی تقسیم کونسل نے جو کانگرس اور لیگ کے مقتدر لیڈروں پر مشتمل ہے ایک اہم بیان شائع کیا ہے۔ جس میں ہندوستان اور پاکستان میں رہنے والی اقلیتوں کو یقین دلایا ہے۔ کہ ان کے ساتھ پورا پورا انصاف کیا جائے گا۔ نیز سرحد کمیشن کے فیصلوں کو بہر حال منظور کر لینے کا اقرار کیا گیا ہے۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان میں آئندہ بننے والی دونوں حکومتوں نے امن قائم رکھنے کا مصمم ارادہ کر لیا ہے۔ دونوں حکومتیں اعلان کرتی ہیں۔ کہ اپنے اپنے علاقوں میں سب شہریوں کو برابر کے حقوق حاصل ہوں گے۔ انہیں تقریر۔ تحریر۔ مذہبی عبادت وغیرہ کے سلسلے میں پوری آزادی ہوگی۔ ان کی زبان اور تمدن کا تحفظ کیا جائے گا۔ اور ۱۵ اگست سے قبل کے سیاسی اختلافات کی بناء پر کسی کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک نہ کیا جائے گا۔ دونوں حکومتوں نے مغربی اور مشرقی پنجاب کے ۱۲ اضلاع میں جن میں گورداسپور لاہور اور ہوشیار پور بھی شامل ہیں۔ یکم اگست سے ایک سپیشل فوجی کمانڈ مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس غرض کے لئے بریگیڈیئر جنرل لفٹیننٹ ڈبلیو ریس کو فوجی کمانڈر مقرر کیا گیا ہے۔ بریگیڈیئر دگمبر سنگھ ہندوستان کی طرف سے اور کرنل ایوب خان پاکستان کی طرف سے آپکے ساتھ بطور معاون کام کریں گے۔ بنگال میں بھی ضرورت پڑنے پر اسی قسم کی کارروائی کی جائے گی۔

اعلان میں بتایا گیا ہے کہ دونوں حکومتوں نے حلف لیا ہے کہ وہ حد بندی کمیشنوں کے فیصلے کی پابند رہیں گی۔ خواہ یہ فیصلے ان کی مرضی کے مطابق ہوں یا مخالف۔

وزیر اعظم افغانستان اور مسٹر جناح میں ملاقات

نئی دہلی ۲۴ جولائی۔ افغانستان نے صوبہ سرحد کے متعلق جو مطالبہ پیش کیا تھا اس کے سلسلے میں افغانستان گورنمنٹ اور مسلم لیگ کے درمیان گفت و شنید شروع ہو گئی ہے۔ چنانچہ وزیر اعظم افغانستان دہلی آئے ہیں۔ اور مسٹر جناح سے ملاقات بھی کر چکے ہیں کل افغان قونصل جنرل نے بھی آپ سے ملاقات کی۔ وزیر اعظم افغانستان وائسرائے محل میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ کل وائسرائے نے آپ کے اعزاز میں دعوت دی۔ مسٹر جناح بھی اس میں شریک ہوئے۔

سکھوں کا ایک اجتماع ممنوع قرار دیدیا گیا

لاہور ۲۴ جولائی۔ حکومت پنجاب نے ایک اعلان میں بتایا کہ ۲۷ جولائی کو ننکانہ صاحب میں سکھوں کا جو دیوان ہونے والا تھا اسے ممنوع قرار دے دیا گیا ہے۔ کیونکہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ضلع شیخوپورہ نے ضلع میں پبلک جلسوں کی ممانعت کر دی ہے۔ اور حکومت کسی صورت میں بھی یہ دیوان نہ ہونے دے گی۔ اعلان میں مزید بتایا گیا ہے۔ کہ قیام امن کی خاطر وہاں پر فوج متعین کر دی گئی ہے تاکہ وہ قیام امن میں مدد دے سکے۔

"ہندوستان انڈونیشیاء کی ہر ممکن مدد کرے گا" (پنڈت نہرو)

نئی دہلی ۲۴ جولائی۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا ہندوستان انڈونیشیا کی ہر ممکن مدد کرے گا۔ ایشیا میں اب سیاسی بیداری پیدا ہو چکی ہے وہ ہرگز یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ یورپ کی فوجیں ایشیا کی سرزمین کو روندتی رہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے نہایت تعجب سے انڈونیشیاء پر ڈچ افواج کے حملے کی خبر کو سنا۔

آپ نے کہا اگر جمعیت اقوام متحدہ نے خاموشی کے ساتھ اس حملے کو برداشت کر لیا اور ڈچ گورنمنٹ کے خلاف سختی کے ساتھ کارروائی نہ کی گئی۔ تو اتحادی اقوام کی تنظیم بے معنی ہو کر رہ جائے گی۔ اور وہ اپنی موت کو خود دعوت دیدے گی۔

انڈیا آفس کے ریکارڈ دینے سے انکار

لنڈن ۲۴ جولائی۔ پارلیمنٹ میں لارڈ لسٹوول نے بتایا کہ انڈیا آفس کے پاس جو تاریخی ریکارڈ ہیں۔ وہ برطانوی حکومت اپنی تحویل میں ہی رکھے گی۔ کیونکہ ان ریکارڈوں میں ہندوستان کے علاوہ برطانوی حکومت ایسٹ انڈیا کمپنی اور برطانوی افسروں کے متعلق قیمتی دستاویز موجود ہیں۔

پاکستان کا قومی جھنڈا

کراچی ۲۴ جولائی مسٹر گزدر نے پاکستان کے قومی جھنڈے کے ڈیزائن کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ ہماری خواہش ہے کہ مسلم لیگ کا جھنڈا ہی پاکستان کا قومی جھنڈا ہو لیکن میرے خیال میں اقلیتوں کے جذبات کے احترام کے طور پر اس میں کچھ تبدیلیاں کرنی ضروری ہوں گی۔

مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان آف ممدوٹ

لاہور ۲۴ جولائی۔ اب یہ بات وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ کو مغربی پنجاب کا وزیر اعظم مقرر کیا جائے گا۔ ملک فیروز خاں نون کو کسی ملک میں پاکستان گورنمنٹ کا سفیر بنا دیا جائے گا۔ آپ پہلے وزارت عظمیٰ کے لئے امیدوار تھے۔ چنانچہ اسمبلی کے پچاس مسلمان ممبروں نے انہیں اپنا لیڈر بنانے کا ارادہ بھی کیا تھا۔